(جلد دوم)

# مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

## اَلْقَطْرَةُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِيِّ وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

كل الحقوق محفوظة

نام کتاب ........ مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مؤلف ........ آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم ........ حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام ........ مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر ........ ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ ........ غلام حیدر چوہدری

ہدیہ ........ =/200 روپے

## آل محمد سے دوستی

(۳/۶۵۴) برقیؒ کتاب محاسن میں ۳۶ حدیث ۱۰۱ میں حضرت رضا علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

من سره ان ينظر الله بغير حجاب وينظر الله اليه بغير حجاب فليتول آل محمد عليهم السلام وليتبرأ من عدوهم وليأتم بامام المؤمنين منهم فانه اذا كان يوم القيامة نظر الله اليه بغير حجاب ونظر الى الله بغير حجاب

"جو کوئی چاہتا ہے کہ وہ بغیر پردے کے خدا کو دیکھے اور خدا اسے بغیر پردے کے دیکھے تو اسے چاہیے کہ آل محمد علیہم السلام سے دوستی رکھے اور ان کی ولایت کو قبول کرے، ان کے دشمنوں کے ساتھ دشمنی رکھے اور ان سے بیزاری طلب کرے اور آل محمد علیہم السلام میں سے مومنوں کے امام کو اپنا امام مانے۔ اگر ایسا کرے گا تو قیامت کے دن وہ خدا کو بغیر پردے کے دیکھے گا اور خدا اسے بغیر پردے کے دیکھے گا" (بحار الانوار ۲۷/۹۰ حدیث ۴۲)

## آل محمدؐ کے شیعہ

علامہ مجلسیؒ اس حدیث کے ذیل میں فرماتے ہیں کہ شاید خدا کے دیکھنے سے مراد پیغمبر اکرمؐ اور آئمہ علیہم السلام کو دیکھنا ہے (کیونکہ وہ وجہ اللہ ہیں۔ اور خدا کا ایک مکمل آئینہ ہیں) یا خدا کے دیکھنے سے مراد اس کی رحمت و لطف اور مرتبے کو دیکھنا ہے یا خدا کی معرفت اور پہچان کی آخری منزل کی طرف اشارہ ہے جبکہ خدا کا اس کی طرف دیکھنے سے مراد بندے کو اپنے لطف اور احسانات کا دکھانا ہے۔

(۳/۶۵۵) علی بن ابراہیم قمیؒ عمر بن جریر سے نقل کرتے ہیں کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم! تم آل محمد علیہم السلام کے شیعوں میں سے ہو۔ میں نے عرض کیا: آپ پر

قربان جاؤں۔ کیا میں خود آل محمد علیہم السلام سے ہوں؟ آپ نے فرمایا:

انعم واللہ من آل محمد علیہم السلام

"ہاں خدا کی قسم تم خود آل محمد علیہم السلام سے ہو"

اور حضرت نے یہ جملہ تین بار دہرایا۔ پھر آپ نے میری طرف دیکھا اور میں نے حضرت کی طرف نگاہ کی تو آپ نے فرمایا: اے عمر بن یزید! خدا تبارک وتعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے۔

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ (سورہ آل عمران آیت ۶۸)

"بے شک ابراہیم کے نزدیک ترین وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروکار ہیں اور پھر یہ پیغمبر اور صاحبان ایمان ہیں، اور خدا مومنوں کا سرپرست ہے"

(تفسیر قمی: ۱/۱۰۵، مجمع البیان: ۲/۴۵۸، بحار الانوار: ۶۸/۹۲، حدیث ۱، تاویل الآیات: ۱/۱۱۵، حدیث ۲۵)

## تم جنت میں ہو

(۶۵۶/۵) برقی کتاب محاسن ص ۱۴۳ حدیث ۱۰۵ میں موسیٰ بن بکر سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے کہ ہم کچھ لوگ امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں شرفیاب ہوئے، مجلس میں بیٹھے ہوئے ایک شخص نے خدا سے جنت کی درخواست کی۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

تم اس وقت جنت میں ہو۔ خدا سے دعا کرو کہ وہ تجھے جنت سے خارج نہ کرے۔ مجلس میں حاضر لوگوں نے عرض کیا: آپ پر قربان جائیں، ہم اس وقت تو دنیا میں ہیں۔ پس جنت میں کس طرح ہیں؟ آپ نے فرمایا:

الستم تقرّون بامامتنا؟

"کیا تم ہماری امامت کا اقرار نہیں کرتے ہو۔